کی نظر میں۔ صفحہ ۲۷۷ تا ۲۸۳ ۔

۲۷ ۔ گفتار اقبال صفحہ ۱۶۹ تا ۱۷۲ منقولہ از روزنامہ انقلاب لاہور اشاعت ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۲ ع

۲۸ ۔ ایضاً ص ۱۶۸ ، ۱۶۹ ۔

۲۹ ۔ ایضاً ص ۱۷۰ تا ۱۷۳ ۔ یہاں "اسلام اور احمدیت" کے موضوع پر اقبال کے ان مقالوں کا ذکر بھی ضروری ہے جو انہوں نے ۱۹۳۴ اور ۱۹۳۵ ع کے دوران شائع کروائے اور جن کا انگریزی اور اردو متن مختلف مجموعوں میں اور جداگانہ طور پر موجود ہے۔ بعد میں "نبوت" پر اقبال نے دو شذرے سید نذیر نیازی کے رسالے "طلوع اسلام" میں بھی شائع کروائے تھے ۔ دیکھیں اقبال کے نثری افکار ص ۱۵۵ تا ۱۵۸ ۔

۳۰ ۔ اردو / عربی متن ص ۴۰۸ + ۳۰ اور انگریزی ص ۱۶۸ ۔

۳۱ ۔ اردو ۴۱۵ ص اور انگریزی ۲۹۵ ۔ دونوں روندادوں کے آخر میں گروپ فوٹو بھی شائع ہوئے ہیں ۔ "ادارہ معارف اسلامیہ" کے اجلاس کی خبریں دینی رسالوں خصوصاً "معارف" اعظم گڑھ شائع ہوتی رہی ہیں ۔

۳۲ ۔ انٹر کالیجیٹ مسلم برادر ھُڈ ۔ دیکھیں "سپیچز اینڈ سٹیٹمنٹس آف اقبال" مرتبہ عبد الرحمن طارق لاہور ۱۹۷۳ ، (شیخ غلام علی اینڈ سنز) صفحہ ۲۲۳ ۔

۳۳ ۔ ایضـــــاً ۔

۳۴ ۔ اقبالنامہ ج ۱ صفحہ ۳۷۳ مکاتیب بنام ڈاکٹر سید راس مسعود ۔

۳۵ ۔ ملفوظات اقبال (طبع ثالث) لاہور ۱۹۷۷ ۔ تاثرات از مرزا جلال الدین ۔

۳۶ ۔ اقبال نامہ ج ۱ صفحہ ۲۴۹ ، ۲۵۰) ایضاً صفحہ ۲۵۱ ، ۲۵۲ ۔

۳۸ ۔ دیکھیں حوالہ شمارہ ۳۹ کا تعارف (تقریب) جس میں ۱۱ مجموعوں کا تعارف موجود ہے ۔

۳۹ ۔ روح مکاتیب اقبال مرتبہ محمد عبد اللہ قریشی لاہور (اقبال اکادمی) ۱۹۷۷ صفحات ۷۵۰ ۔

۴۰ ۔ اقبال کی مجوزہ کتابیں مطالب قرآنیہ اور فقہ اسلامیہ وغیرہ کے بارے میں تھیں ۔ دیکھیں مکاتیب بنام ڈاکٹر سید راس مسعود ۔

۴۱ ۔ ۴۲ ۔ اقبال نامہ ج ۲ صفحہ ۲۱۲ ، ۲۷۲ اور تھاٹس اینڈ . . . . ص ۱۰۳ تا ۱۱۰ ۔

۴۳ ۔ ملفوظات اقبال ۔

۴۴ ۔ اقبال نامہ ج ۱ صفحہ ۲۹۸ ، ۲۹۹ ۔

۴۵ ۔ مکتوبات اقبال بنام سید نذیر نیازی ، اقبال اکادمی کراچی ۱۹۵۷ ع صفحہ ۲۸۲ و ۲۸۳ ۔

★ ★ ★ ★ ★ ★

Fikr-o-Nasar (Islamabad) 19:3 (1981)

کتابــــخانۂ مرعشی ـ قــم
میں
برّصغیر کے مخطوطات
(۲)

سید عارف نوشاہی

اس سلسلے کا پہلا مفصّل مضمون "فکر و نظر" اشاعت جمادی الآخرہ ۱۴۰۱ ھ/اپریل ۱۹۸۱ ع میں شائع ہو چکا ہے۔ اب ہمیں "فہرست نسخہ ہای خطی کتابخانۂ عمومی حضرت آیۃ اللہ العظمی نجفی مرعشی (ایران ـ قم)"، تالیف سید احمد حسینی (اشکوری) زیر نظر سید محمود مرعشی، جلد ہفتم، مطبوعہ ۱۳۵۸ ہجری شمسی، ۳۸۳ + ۱۲۳ صفحات موصول ہوئی ہے۔ جس میں ۲۴۰۱ تا ۲۸۰۰ شمارہ کے مخطوطات کی فہرست لکھی گئی ہے۔

خوش قسمتی سے ان چار سو مخطوطات میں بھی چھبیس کتب ایسی ہیں جو برّصغیر کے مصنفین کی تالیف کردہ ہیں اور یہاں کی زبانوں میں ہیں۔ بعض کتب اُن ایرانی مصنفین کی ہیں جو ہندوستان آئے تھے اور یہیں بیٹھ کر یہاں سے متعلق کتابیں تصنیف کی تھیں۔ ہم ایسی تمام کتب اور نسخوں کا مختصر تعارف سابقہ طریقے پر مصنفین کی ترتیب پر یہاں درج کر رہے ہیں۔

اہــم کتب و نسخ میں سے ابو القاسم لاہوری اور اُن کے صاحبزادے علی لاہوری کی تفسیر "لوامع التنزیل و سوا طع التاویل" کا نام لیا جا سکتا ہے اگر چہ لاھــور سے اس کی کچھ جلدیں شائع ہو چکی ہیں (فہرست کتابہای چاپی فارسی از خان بابا مشار ۴ : ۴۴۰۵) اور اسلامیہ کالج پشاور میں بھی اس